سوال

(292)شاور کے نیچے بھی غسل درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں چاہتا ہوں کہ تفصیل کے ساتھ اور آسان انداز میں سل جنابت کا طریقہ معلوم کروں کیونکہ اس سلسلہ میں میں نے مختلف طریقوں کے بارے میں سن رکھا ہے لہذا امید ہے کہ آپ صحیح طریقہ کی وضاحت فرمائیں گے نیز یہ فرمائیے کیا شاور کے نیچے غسل جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی غسل کی نیت کرے بسم اللہ پڑھے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوے پھر شرم گاہ کو اور جسم پر جو منی کے اثرات وغیرہ ہیں انہیں دھوئے پھر مکمل وضوء کرے پھر غسل شروع کرے اور سر کو تین بار دھوئے اور بالوں کی جڑوں کو خوب مبالغہ کے ساتھ دھوئے پھر باقی جسم کو اس طرح غسل دے کہ دائیں طرف سے پہلے شروع کرے اور پھر بائیں طرف کو دھوئے اور خوب مل مل کر دھوئے اور مقدور بھر کوشش کرکے جہاں جہاں جسم تک ہاتھ پہنچ سکتا ہو ہاتھ سے جسم کو ملے ۔ شاور کے نیچے بھی غسل جائز ہے اور اگر سارے جسم پر ایک ہی بار پانی بہا دیا جائے تو یہ غسل بھی درست ہوگا ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 296

محدث فتویٰ